ओ३म

مُستند اُردُو ترجمہ

ستیارتھ پرکاش

مُصنّفہ مہرشی دیانند

مِلنے کا پتہ:- آریہ پُستکالیہ لاہور

ستیہ دھرم ابھلاشی اُردو دان اصحاب کیلئے بیش بہا تحفہ

مُستند اُردو ترجمہ

ستیارتھ پرکاش

مُصنفہ مہرشی دیانند سرسوتی جی

حسب اجازت شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

مہاشے لکھشمن آریوپدیشک (رام نگری) نے

آریہ پستکالیہ لاہور کیلئے یونین سٹیم پریس لاہور میں چھپوایا

چوتھی بار   تعداد جلد ۵۰۰۰   قیمت فی جلد عصہ

"جس میں دیوتا قائم ہیں۔ وہ جاننے و پرستش کرنے کے لائق ایشور ہے" جو لوگ غلطی پر ہیں وہ لفظ "دیوتا" سے ایشور کے معنی لیتے ہیں۔ پرمیشور دیوتاؤں کا دیوتا ہونے کے باعث "مہادیو" اس لئے کہلاتا ہے۔ کہ وہی تمام دُنیا کا پیدا کرنے والا۔ قائم رکھنے والا۔ فنا کرنے والا اور منصف حاکم ہے۔

۳۳ - دیوتا ۴۔ یہ وید کا مقولہ ہے त्रयस्त्रिंशत्त्रिशता॰इत्यादि اس کی تشریح شت پتھ برہمن میں اس طرح کی گئی ہے۔ کہ تینتیس قسم کے دیوتا ہیں۔ یعنی

(الف) آٹھ وسو زمین - پانی - آگ - ہوا - آکاش - چاند - سورج - ثوابت یہ آٹھ تمام دنیا کے جائے قیام ہونے کے باعث "وسو" کہلاتے ہیں +

(ب) گیارہ "رودر" پران[1] - اپان[2] - ویان[3] - اُدان[4] - سمان[5] - ناگ[6] - کورم[7] - کرِکل[8] - دیودت[9] - دھننجے[10] یہ دس قسم کے سانس اور جیو آتما۔ ان گیارہ کا نام "رودر" (رُلانے والے) اس لئے ہے۔ کہ جب وہ جسم کو چھوڑتے ہیں۔ تو رُلانے والے ہوتے ہیں +

(ج) ۱۲ آدتیہ سال کے بارہ مہینے یہ اس وجہ سے "آدتیہ" (لینے والے) کہلاتے ہیں۔ کہ یہ سب کی عمر کا خاتمہ کر رہے ہیں +

(د) اندر بجلی اس کا نام "اندر" اس لئے ہے۔ کہ یہ اعلیٰ طاقت و حشمت کا ذریعہ ہے +

(ھ) پرجاپتی یگیہ۔ اس کو "پرجاپتی" کہنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کی بدولت ہوا۔ بارش۔ پانی اور نباتات کے پاکیزہ رہنے سے۔ نیز عالموں کی تعظیم اور طرح طرح کے علوم حرفت سے رعایا کی پرورش ہوتی ہے +

پرمیشور تینتیس دیوتاؤں کا مالک ہے ۵۔ مذکورہ بالا صفات رکھنے کے باعث یہ تینتیس[33] چیزیں دیوتا کہلاتی ہیں۔ شت پتھ برہمن کے چودھویں کانڈ میں ان کا مالک اور سب سے بڑا ہونے کے باعث پرماتما کو چونتیسواں[34] دیوتا لائق پرستش کے صاف طور پر لکھا ہے اسی طرح اور جگہوں میں بھی تحریر ہے۔ اگر یہ لوگ ان شاستروں کو دیکھتے تو ویدوں میں بہت سے ایشور ماننے کی غلطی کے پھندے میں پڑ کر کیوں گمراہ ہوتے (رگ وید منڈل ۱۔ سوکت ۱۶۴۔ منتر ۳۹)

ایشور کیا ہے ۶۔ اے انسان! دُنیا کی تمام موجودات میں جو موجود رہ کر سب کو انتظام میں رکھتا ہے۔ وہ ایشور کہلاتا ہے۔ اُس سے ڈر کر نا انصافی سے کسی کے مال کو لینے کی خواہش مت کر نا انصافی کو چھوڑ دے۔ اور دھرم یعنی انصاف کا جو چلن ہے۔ اس سے اپنے ضمیر کو خوش رکھ (یجر وید ۴۰۔۱) +

دُنیا کا پیدا و پرورش کنندہ ۷۔ ایشور پرماتما سب کو ہدایت فرماتے ہیں کہ اے انسانو! میں ایشور سب سے پہلے موجود اور ساری دُنیا کا مالک ہوں۔ میں جگت کی پیدائش کا قدیم باعث ہوں تمام مال و دولت پر غالب اور اُس کا بخشنے والا ہوں۔ مجھ کو ہی تمام جیو اس طرح پر

پکاریں۔ جس طرح اولاد اپنے باپ کو پکارتی ہے۔ میں کُل جگت کے لئے راحت دینے والی قسم قسم کی خوراکوں کی تقسیم بغرض پرورش کرتا ہوں (رگ وید منڈل ۱۰۔ سُوکت ۴۸-۱) +

علم کا نُور دینے والا

۸۔ میں سب سے اعلےٰ جلال و حشمت رکھنے والا اور سُوریہ کی مانند تمام عالم کو نُور بخشنے والا ہوں۔ کبھی مغلوب نہیں ہوتا ہوں۔ نہ کبھی مرتا ہوں۔ میں ہی اس جگت کا وجود میں لانے والا ہوں۔ مجھ ہی کو ساری دُنیا کا پیدا کرنے والا سمجھو۔ اے جیوو! تم لوگ جاہ و حشمت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے علم وغیرہ کی دولت مجھ سے مانگو۔ نیز تم میری دوستی سے محروم مت ہوؤ +

ویدوں کا اظہار کرنے والا

۹۔ اے انسانو! میں راست گوئی سے مُستق (حمد) کرنے والے آدمی کو بے زوال علم وغیرہ کی دولت بخشتا ہوں۔ میں برہم یعنی وید کو ظاہر کرنے والا ہوں۔ اور وہ وید مجھ کو ٹھیک ٹھیک بیان کرتا ہے۔ اُس سے میں سب کے گیان کو بڑھاتا ہوں۔ میں راست باز کا محرک یا حوصلہ بڑھانے والا ہوں۔ یجنہ کرنے والے کو نتیجہ کا بخشنے والا ہوں۔ اور اس جہان میں جو کچھ ہے۔ اُس تمام مخلوق کا بنانے والا۔ اور اُس کو اہتمام میں رکھنے والا ہوں۔ اس لئے تم لوگ مجھ کو چھوڑ کر میری بجائے کسی دوسرے کو نہ پُوجو۔ نہ مانو۔ اور نہ جانو (رگ وید منڈل ۱۰۔ سُوکت ۴۸-۵) +

हिरण्यगर्भः समवर्त्ततात्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत् ।
स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ॥
यजु:० । अ० १३ । ४ ॥ یجر ۱۳-۴

پرمیشور ہی کی عبادت لازمی ہے

۱۰۔ (یہ یجر وید کا منتر ہے)۔ (وِدوان لوگ عام لوگوں کو اِس طرح مخاطب کریں)۔ اے انسانو! جو جگت کی پیدائش سے پہلے کُل روشن اجرام (کُرّہ جات) کا پیدائش گاہ اور سہارا تھا۔ اور جو کچھ پیدا ہوا ہے۔ ہوا تھا اور ہوگا۔ اُس کا مالک تھا ہے اور ہوگا۔ وہ زمین سے لے کر سُورج تک تمام دُنیا کو پیدا کر کے قائم کئے ہوئے ہے۔ اُس راحت بالذات پرماتما کی بندگی جس طرح ہم کریں۔ اُسی طرح تم لوگ بھی کرو۔ (یجُروید ادھیائے ۱۳۔ منتر ۴) +

ایشور کی ہستی کا ثبوت
(الف) پرتکیش پرمان

۱۱۔ سوال۔ آپ ایشور ایشور کہتے ہیں۔ لیکن اُس کو ثابت کس طرح کرتے ہیں؟

جواب۔ سب پرتکیش وغیرہ پرمانوں (ثبوتوں) سے +

سوال۔ ایشور کی ذات میں پرتکیش وغیرہ ثبوت کبھی کام نہیں ہو سکتے؟

جواب۔ इन्द्रियार्थसन्निकर्षोत्पन्नं ज्ञानमव्यपदेश्यमव्यभिचारि व्यवसायात्मकं प्रत्यक्षम् ॥ न्याय० । अ० १ । सू० ४ ॥